روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 13 جون 2012ء 22 رجب 1433 ہجری 13 احسان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 137

حق پورے کرو

حضرت عائشہؓ سورہ نساء آیت 128 کے متعلق فرماتی تھیں کہ

یہاں مراد ایسی یتیم لڑکی ہے جو کسی شخص کی کفالت میں ہو اور وہ اس کے حسن و مال کی وجہ سے اس سے نکاح کرنا چاہے تو اپنی کفالت کی وجہ سے اس کے حقوق دبائے نہیں اور حق مہر وغیرہ کے بارہ میں انصاف کے جملہ تقاضے پورے کرتے ہوئے نکاح کرے ورنہ نہیں۔ (صحیح بخاری کتاب النکاح باب تزویج الیتیمۃ حدیث نمبر 4744)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

شہدائے جنگ موتہ کے پسماندگان سے حضرت رسول کریم ﷺ نے نہایت اعلیٰ حسن سلوک کیا آپؐ کے چچازاد حضرت جعفرؓ طیار بھی اس جنگ میں شہید ہوئے تھے۔ رسول کریمؐ بنفس نفیس حضرت جعفرؓ کے گھر ان کی شہادت کی خبر دینے تشریف لے گئے۔

حضرت جعفرؓ کی بیوہ حضرت اسماءؓ بنت عمیس کا بیان ہے۔ جب جعفر اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کی خبر آئی تو آنحضرت ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے۔ میں گھر کے کام کاج آٹا وغیرہ گوندھنے کے بعد بچوں کو نہلا دھلا کر فارغ ہوئی ہی تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ جعفر کے بچوں کو میرے پاس لاؤ۔ میں انہیں رسول اللہؐ کے پاس لے آئی۔ آپؐ نے ان کو گلے لگایا اور پیار کیا آپؐ کی آنکھوں میں آنسو اُمڈ آئے۔ اسماءؓ کہتی ہیں میں نے گھبرا کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان۔ آپ کس وجہ سے روتے ہیں؟ کیا جعفر اور ان کے ساتھیوں کے بارہ میں کوئی خبر آئی ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں وہ آج شہید ہو گئے۔ حضرت اسماءؓ کہتی ہیں میں اس اچانک خبر کو سن کر چیخنے لگی۔ دیگر عورتیں بھی افسوس کے لئے ہمارے گھر اکٹھی ہو گئیں۔ رسول کریم ﷺ اپنے گھر تشریف لے گئے اور ہدایت فرمائی کہ ’’جعفر کے گھر والوں کا خیال رکھنا اور انہیں کھانا وغیرہ بنا کر بھجوانا کیونکہ اس صدمہ کی وجہ سے انہیں مصروفیت ہو گئی ہے۔‘‘

حضرت شعبیؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت اسماءؓ کو شہادت جعفرؓ کی اطلاع دے کر ان کے حال پر چھوڑ دیا تا کہ وہ آنسو بہا کر غم غلط کر لیں۔ پھر آپؐ دوبارہ ان کے ہاں تشریف لائے اور تعزیت فرمائی اور بچوں کے لئے دعا کی۔

(مسند احمد جلد6 صفحہ372 ،منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند جلد5ص 156)

ایک دفعہ ایک یتیم بچے کا حضرت ابولبابہؓ سے ایک کھجور کے درخت پر تنازعہ ہو گیا۔ رسول اللہؐ نے ابولبابہؓ کے حق میں فیصلہ فرمایا۔ یتیم بچہ رونے لگا تو رسول اللہؐ نے ابولبابہؓ کو تحریک فرمائی کہ بیشک درخت آپ کا ہے۔ مگر یہ آپ اس یتیم بچے کو دے دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کے عوض جنت میں درخت عطا فرمائے گا۔ ابولبابہؓ نے یہ پیشکش قبول نہ کی۔ حضرت ثابتؓ بن دحداح کو پتہ چلا تو انہوں نے ابولبابہؓ سے پوچھا کہ کیا تم میرے باغ کے عوض مجھے یہ درخت دے سکتے ہو۔ ابولبابہ مان گئے تو حضرت ثابت بن دحداح نے رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہؐ! کھجور کا وہ درخت جو آپ نے یتیم بچے کے لئے لینا چاہا تھا اگر میں وہ لے کر پیش کر دوں تو کیا مجھے بھی اس کے عوض جنت میں درخت ملے گا۔ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ پھر انہوں نے ایسا ہی کیا۔ حضرت ابودحداح جب شہید ہوئے تو رسول اللہؐ نے فرمایا ابودحداح کے لئے جنت میں کتنے ہی پھل دار درخت جھکے ہوں گے۔

(استیعاب صفحہ 792دارالمعرفہ بیروت)

آنحضرت ﷺ بیوگان اور یتامیٰ سے حسن سلوک کا خاص خیال رکھتے تھے۔ ایک غزوہ سے واپسی پر جب آپؐ کے لشکر کے پاس پانی ختم ہو گیا تو صحابہ اس کی تلاش میں نکلے۔ ایک عورت اونٹ پر پانی لاتی ہوئی ملی۔ معلوم ہوا کہ بیوہ عورت ہے جس کے یتیم بچے ہیں۔ رسول کریمؐ نے دعا کر کے اس کے پانی کے اونٹ پر سے ایک مشکیزہ لے کر اس پر برکت کے لئے دعا کی پھر اس کے پانی سے تمام لشکر نے پانی لیا مگر پھر بھی وہ کم نہ ہوا۔ رسول اللہؐ نے اس بیوہ عورت سے حسن سلوک کی خاطر صحابہ کے پاس موجود زادراہ جمع کروالی اور اس بیوہ عورت کو کھجوریں اور روٹیاں عطا کرتے ہوئے فرمایا ہم نے تمہارا پانی ذرا بھی کم نہیں کیا اور یہ زادراہ تمہارے یتیم بچوں کے لئے تحفہ ہے۔ اس عورت نے اپنے قبیلہ میں جا کر کہا کہ میں ایک بڑے جادوگر کے پاس سے ہو کر آئی ہوں یا پھر وہ نبی ہے۔ یوں اس عورت کی بدولت اللہ تعالیٰ نے اس قبیلہ کو ہدایت کی توفیق عطا فرمائی اور وہ مسلمان ہو گئے۔

(بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی السلام)

(ترجمہ از اسوہ انسان کامل۔ مرتبہ۔ حافظ مظفر احمد صاحب)

ضرورت خواتین اساتذہ

نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل قابلیت رکھنے والی خواتین اساتذہ کی فوری ضرورت ہے۔

☆ایم اے انگلش لٹریچر

☆بی ایس آنرز یا ایم ایس سی (فزکس، میتھ، کیمسٹری، ذوآلوجی، باٹنی، معاشیات)

☆ایم کام

درخواست دینے کیلئے ایک سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم کے نام درخواست، اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے لئے جاسکتے ہیں۔ (نظارت تعلیم)

نیلامی سامان

نظامت جائیداد کے سٹور میں درجہ ذیل سامان موجود ہے جو بذریعہ نیلامی مورخہ 18 جون 2012ء کو صبح 8 بجے فروخت کیا جائے گا۔ خواہشمند حضرات استفادہ فرمائیں۔

سامان

گیزر، ائیر کولر، واٹر کولر، ائیر کنڈیشنز ونڈو، الیکٹرک موٹر، سیلنگ فین، ٹیبل، کرسیاں، متفرق سامان لکڑی اور لوہا۔ نیلامی کی رقم نقدی کی صورت میں وصول کی جائے گی۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

☆مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

18 جون 2012ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	شہد کی مکھی
2:05 am	تاریخ بیت الفضل
2:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 2012ء
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 am	یسرنا القرآن
6:00 am	گلشن وقف نو
7:00 am	شہد کی مکھی
7:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 2012ء
8:50 am	ریئل ٹاک
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	دورہ حضور انور سویڈن
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	مسلم سائنسدان
2:00 pm	فرنچ پروگرام
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	مشاعرہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم ستمبر 2006ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	پیس سمپوزیم
9:10 pm	راہ ہدیٰ
10:40 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	دورہ حضور انور

19 جون 2012ء

12:10 am	مسلم سائنسدان
12:25 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم ستمبر 2012ء
4:00 am	تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	ان سائیٹ
5:40 am	الترتیل
6:10 am	دورہ حضور انور سویڈن
7:05 am	کڈز ٹائم
7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم ستمبر 2006ء
8:40 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2010ء
1:00 pm	ان سائیٹ
1:30 pm	سفید بادلوں کی وسیع سرزمین
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور ان سائیٹ
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	مشاعرہ
8:50 pm	گفتگو پروگرام
9:20 pm	سیرت النبی ﷺ
9:50 pm	فرنچ پروگرام
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے

20 جون 2012ء

12:30 am	عربی سروس
1:30 am	ان سائیٹ
2:00 am	گفتگو پروگرام
2:30 am	سفید بادلوں کی وسیع سرزمین
3:15 am	سیرت النبی ﷺ
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	جلسہ سالانہ یوکے 2010ء
7:20 am	فرنچ پروگرام
8:00 am	سفید بادلوں کی وسیع سرزمین
8:30 am	گفتگو پروگرام
9:10 am	سیرت النبی ﷺ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
11:50 am	جلسہ سالانہ یوکے 2010ء
1:00 pm	الترتیل
2:05 pm	سوال وجواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سواحیلی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:30 pm	الترتیل
5:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 ستمبر 2006ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	فقہی مسائل
8:40 pm	کڈز ٹائم
9:15 pm	فیتھ میٹرز
10:10 pm	دعائے مستجاب
10:40 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	جلسہ سالانہ یوکے

21 جون 2012ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:40 am	فقہی مسائل
2:15 am	کڈز ٹائم
2:50 am	دعائے مستجاب
3:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 ستمبر 2006ء
4:25 am	انتخاب سخن
5:20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:40 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	الترتیل
6:10 am	جلسہ سالانہ یوکے
7:15 am	فقہی مسائل
7:55 am	مشاعرہ
8:55 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	دورہ حضور انور
1:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	پشتو سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	بنگلہ سروس
7:50 pm	آئینہ
8:20 pm	انتخاب سخن
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:15 pm	دورہ حضور انور

عیادت مریض

رسول کریمؐ نے ایک دفعہ ایک حدیث قدسی بیان فرمائی جس سے خلقِ خدا سے ہمدردی کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ فرمایا ''اللہ قیامت کے دن فرمائے گا اے ابن آدم! میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہ کی۔ وہ کہے گا اے میرے رب میں کیسے تیری عیادت کرتا تُو تو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔ اللہ فرمائے گا کیا تجھے معلوم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا اور تو نے اس کی عیادت نہ کی۔ کیا تجھے خبر نہیں کہ اگر تم اس کی عیادت کرتے تو مجھے اس کے پاس موجود پاتے۔ اے ابن آدم میں نے تجھ سے کھانا مانگا مگر تو نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ وہ کہے گا اے میرے ربّ میں کیسے آپ کو کھانا کھلاتا اور تُو تو ربّ العالمین ہے اللہ فرمائے گا کیا تجھے پتہ نہیں کہ اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو اللہ کو وہاں موجود پاتا۔ اے ابن آدم میں نے تجھ سے پانی مانگا تو نے مجھے پانی نہ دیا۔ بندہ کہے گا میں تجھے کیسے پانی پلاتا حالانکہ تو ربّ العالمین ہے۔ اللہ فرمائے گا تجھ سے میرے ایک بندے نے پانی مانگا تھا تو نے اسے پانی نہ پلایا۔ اگر تو اسے پانی پلاتا تو اللہ کو وہاں موجود پاتا۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ والآداب)

رسول کریم ﷺ اپنے بیمار صحابہ کی خود عیادت فرماتے تھے اور ان کے لئے دعا کے علاوہ بسا اوقات مناسب دوا بھی تجویز فرماتے تھے۔

(ابن ماجہ کتاب الطب باب 2)

آپؐ فرماتے تھے کہ ہر بیماری کی دوا ہوتی ہے۔ آپؐ بعض بیماریوں کا علاج روحانی دعا وغیرہ سے فرماتے تھے۔ ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضورؐ نے ظہر کی نماز پڑھائی اور میری طرف توجہ فرمائی تو فرمایا کہ کیا تمہارے پیٹ میں درد ہے؟ عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا نماز پڑھو۔ اس میں شفاء ہے۔ (ابن ماجہ کتاب الطب)

اسی طرح رسول کریمؐ دم اور دعا سے بھی علاج فرماتے تھے۔ اپنی بیماری کے دنوں میں قرآن کی آخری دو سورتیں (معوّذتین) پڑھتے تھے۔ اس طرح فاتحہ کی دعا سے بھی بسا اوقات علاج فرمایا۔

(بخاری کتاب الطب)

رسول کریم ﷺ خدمت خلق کے کاموں میں اپنے اصحاب کا جائزہ لیتے رہتے تھے تاکہ اُن میں یہ جذبہ بڑھے۔ ایک روز آپؐ نے صحابہ سے پوچھا آج تم میں سے کسی نے روزہ رکھا۔ حضرت ابوبکرؓ نے اثبات میں جواب دیا۔ آپؐ نے فرمایا آج تم میں سے مریض کی عیادت کس نے کی؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا جی۔ آپؐ نے فرمایا اپنے مسلمان بھائی کے جنازہ میں کسی نے شرکت کی؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا کہ مجھے توفیق ملی۔ رسول کریمؐ نے پوچھا آج مسکین کو کھانا کس نے کھلایا۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا انہیں یہ سعادت بھی ملی۔ رسول کریمؐ نے فرمایا ''یہ سب باتیں جس نے ایک دن میں جمع کرلیں وہ جنت میں داخل ہوا''۔

(مسلم کتاب فضائل الصحابۃ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ نکاح

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اگر معجزات دیکھنے ہیں تو تقویٰ اختیار کرو

اگر خدا تعالیٰ کا حق ادا کرنے کی کوشش کرنے والے بنو گے تو دنیا خود بخود تمہارے پیچھے آئے گی

اس دنیا کی فکر کی بجائے ہمیشہ ہر ایک کو خوشی کے موقع پر بھی اگلے جہان کی فکر کرتے رہنا چاہئے

حضور انور کا اپنے بیٹے صاحبزادہ مرزا وقاص احمد اور رضاعی بھائی کے بیٹے کے اعلانات نکاح اور پُر معارف نصائح

خطبہ نکاح فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 25 مارچ 2005ء بمقام بیت فضل لندن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 مارچ 2005ء بروز جمعۃ المبارک بیت الفضل لندن میں دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرانیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

نکاح کا جو خطبہ ہے اس میں آیات کی جو سلیکشن ہے اس میں پانچ دفعہ تقویٰ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ تقویٰ کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کی خشیت، اس کا خوف، اس کی محبت۔ فرمایا کہ ہر قدم پر اس طرف نصیحت فرمائی ہے کہ تم تقویٰ پر قائم رہو۔ تقویٰ کو قائم کر لو گے تو تمہاری نسل بھی بچی رہے گی اور تم بھی روحانی ترقی کرو گے اور تقویٰ ہی ہے جو اگلے جہاں میں تمہارے کام آنے والی چیز ہے۔ یہ شادی بیاہ کی جو خوشیاں ہیں، یہ زندگی کی جو خوشیاں ہیں، یہ عارضی خوشیاں ہیں، ہمیشہ رہنے والی چیز تقویٰ ہے اور وہی چیز ہے جو آگے کام آنے والی ہے۔ تو یہ نصیحت فرمائی کہ اس دنیا کی فکر کی بجائے ہمیشہ ہر ایک کو خوشی کے موقعہ پہ بھی اگلے جہان کی فکر کرتے رہنا چاہئے۔ ایک خدا کی عبادت کی طرف توجہ دیتے رہنا چاہئے۔ یہ نہ ہو کہ خوشیوں کے جو ہنگامے ہیں ان میں آدمی نمازیں بھول جائے، خدا تعالیٰ کی عبادت کو بھول جائے۔ حکم تو یہی ہے کہ توحید کو پکڑو اور ایک خدا کی عبادت کرو اور اس کا پیار، اس کی محبت سب محبتوں سے بڑھ کر ہو۔ یاد رکھو کہ اگر خدا تعالیٰ کی محبت سب محبتوں سے بڑھ کر رہے گی تو اسی میں تمہاری بقا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا (-) کہ اے فارس کے بیٹو! توحید کو پکڑو اور اسی میں تمہاری بقا ہے۔ خدا کا دامن پکڑو گے تو خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہرو گے۔ اپنی اولاد کیلئے بھی حضرت مسیح موعود نے جہاں بہت ساری دعائیں کیں وہاں ایک یہ آمین والی نظم بھی ہے جو عموماً پڑھی جاتی ہے۔ اس میں یہ فرمایا کہ

حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں

پس ہر وہ شخص جو اپنے آپ کو حضرت اقدس مسیح موعود کی طرف منسوب کرتا ہے اگر وہ مولیٰ کا یار ہوگا تو پھر ان دعاؤں کا بھی وارث ٹھہرے گا جو حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی اولاد کیلئے اور اپنی جماعت کیلئے کی ہیں اور جن کا یہ خونی رشتہ ہے، جو حضرت اقدس مسیح موعود کے خاندان سے منسوب ہوتے ہیں، ان پہ یہ اور بھی بڑی ذمہ داری ہے۔ اس لئے صرف اس بات پر ہی کوئی فخر نہ کرے کہ میں خاندان حضرت اقدس مسیح موعود کی طرف منسوب ہوتا ہوں اور یہ میرے لئے بڑا اعزاز ہے۔ بلکہ اپنے عملوں کو بھی خدا تعالیٰ کا فضل مانگتے ہوئے اس طرح سنوارنے کی کوشش کریں کہ اس تعلق کا حق نبھانے کی کوشش کرنے والے بن جائیں۔ حق تو ادا نہیں کیا جا سکتا لیکن حق ادا کرنے کی کوشش تو ضرور ہونی چاہیے۔

حضور انور نے فرمایا:۔ اگر خدا تعالیٰ کا حق ادا کرنے کی کوشش کرنے والے بنو گے تو دنیا خود بخود تمہارے پیچھے آئے گی۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اگر معجزات دیکھنے ہیں تو تقویٰ اختیار کرو۔ یہ تقویٰ ہی ہے جو تمہیں معجزات دکھائے گا۔ فرمایا کہ خدا سے ڈرنے والے ہر گز ضائع نہیں ہوتے۔ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا۔ اللہ تعالیٰ متقی کیلئے ایسے ایسے راستے نکالتا ہے اور ایسی ایسی جگہوں سے اس کیلئے سامان مہیا فرماتا ہے کہ وہاں سے انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔ فرمایا کہ یہ ایک وسیع بشارت ہے۔ تم تقویٰ اختیار کرو۔ خدا تمہارا کفیل ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔ پس میری ان جوڑوں کو بھی یہ نصیحت ہے اور خاندان حضرت اقدس مسیح موعود کے ہر فرد سے بھی یہی درخواست ہے کہ حضرت مسیح موعود کی اس نصیحت کو پکڑیں تا کہ اللہ کا تقویٰ پیدا ہو اور اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہریں۔ اور ہر فرد جماعت جو اپنے آپ کو حضرت اقدس مسیح موعود سے منسوب کرتا ہے، کا بھی یہ فرض ہے کہ ہر وقت، ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے دل میں رہنی چاہئے۔ کیونکہ یہی حضرت اقدس مسیح موعود کی خواہش تھی۔ یہی آپ کے آنے کا مشن تھا اور اسی کیلئے آپ نے اپنی جماعت کیلئے دعائیں کی ہیں اور اگر یہ حاصل کر لیں گے تو انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بھی بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔

ان نصائح کے بعد حضور انور نے فرمایا:۔ اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ ایک نکاح تو میرے بیٹے عزیزم مرزا وقاص احمد کا ہے عزیزہ سید ھبۃ الرؤف بنت مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب ساکن ربوہ کے ساتھ اکیس سو پاؤنڈز سٹرلنگ حق مہر پر۔

حضور انور نے فریقین کے درمیان ایجاب و قبول کروانے کے بعد دونوں خاندانوں کا تعارف کرواتے ہوئے فرمایا:۔ میں مختصر سا تعارف کرا دوں۔ وقاص تو میرا بیٹا ہے جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب واقف زندگی ڈاکٹر ہیں اور تقریباً بائیس سال انہوں نے غانا میں بڑے وفا اور وقف کے جذبہ کے ساتھ خدمات انجام دی ہیں۔ ان کے والد بھی ڈاکٹر تھے اور غانا میں اور نائیجیریا وغیرہ میں بھی بڑا عرصہ خدمات انجام دیتے رہے اور بچی ننھیال کی طرف سے صاحبزادی امۃ الحکیم بیگم صاحبہ جو کہ حضرت مصلح موعود کی بیٹی تھیں، کی نواسی ہیں اور بچی کے جو نانا ہیں وہ ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کے پوتے اور ڈاکٹر سید محمود اللہ شاہ صاحب کے بیٹے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ خاندان بھی اور اسی طرح بچی کا ددھیال بھی اور بچی کی والدہ کا ددھیال بھی حضرت مسیح موعود کے ساتھ دیرینہ تعلق رکھنے والے خاندانوں میں سے ہے۔

حضور انور نے دوسرے نکاح کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔ دوسرا نکاح عزیزہ فاطمہ یاسمین خان

بنت مکرم ناصر جاوید خان صاحب ساکن لندن کا عزیزم ڈاکٹر مسرور احمد سید ابن مکرم منصور احمد سید کے ساتھ ہے پندرہ ہزار پاؤنڈز سٹرلنگ حق مہر پر۔

فاطمہ یاسمین ناصر جاوید صاحب کی بیٹی ہیں جیسا کہ میں نے بتایا۔ بچی کے دادا صفدر علی خانصاحب تھے جو کراچی میں تھے اور بچی کے جو نانا تھے وہ مختار احمد ایاز صاحب تھے جو مشرقی افریقہ میں رہے۔ یہ مسرور احمد سید جو میرا اہم نام ہے بلکہ ولدیت بھی دونوں کی میرے والد صاحب والی ایک جیسی ہے۔ یہ منصور صاحب جو ہیں میرے رضاعی بھائی بھی ہیں۔ تو اس لحاظ سے ان کا بھی میرے ساتھ ایک تعلق ہے۔ اور لڑکے کے جو پڑداد تھے حضرت سید حسن شاہ صاحب حضرت مسیح موعود کے (رفیق) تھے۔ اور یہ خاندان بھی پرانا خدمت گزار خاندان ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر دو رشتوں کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور ان کی نسل میں سے بھی نیک، صالح اور خادم دین پیدا فرماتا رہے جو اپنے بزرگوں کی روایات کو جاری رکھنے والے ہوں۔

اب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کرلیں۔

اس موقعہ پر حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کی گئی کہ فریقین میں ایجاب وقبول کروانا ابھی باقی ہے۔ اس پر حضور نے فرمایا:۔

دوسرے نکاح کا ایجاب وقبول نہیں کروایا؟ Sorry۔ دعا کی طرف زیادہ جلدی توجہ ہوگئی۔ مسرور پریشان ہوگیا ہوگا۔

اس کے بعد حضور انور نے فریقین کے درمیان ایجاب وقبول کروایا اور پھر فرمایا:۔ اچھا اب دعا کرلیں۔

نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشا۔

(مرتبہ:۔ مکرم ظہیر احمد خان صاحب)

چھٹا سالانہ کنونشن

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان

8,7 اپریل 2012ء طاہر ہارٹ آڈیٹوریم ربوہ

خداتعالیٰ کے خاص فضل سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان کو اپنا چھٹا سالانہ کنونشن 8,7 اپریل 2012ء کو اپنی سابقہ شاندار روایات کے مطابق منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ گزشتہ سال حفاظتی نقطہ نگاہ سے صرف ایک روز 3 اپریل 2011ء کو ہی کنونشن ہو سکا تھا۔ یہ کنونشن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ اس کنونشن میں حسب سابق پاکستان بھر سے میڈیکل اور ڈینٹل ڈاکٹرز، فارماسسٹ اور میڈیکل طلباء و طالبات نے بھرپور شرکت کی اور زیارت مرکز سے بھی مشرف ہوئے۔ امسال 252 ممبران اور 105 دیگر احباب نے شرکت کی۔

رجسٹریشن

مورخہ 7 اپریل کو ساڑھے چار بجے سہ پہر سے رجسٹریشن کا آغاز ہوا۔ خصوصی استقبالیہ ڈیسک دارالضیافت، فضل عمر ہسپتال اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں قائم کئے گئے جہاں کارکنان کی مستعد ٹیمیں اپنے مسکراتے چہروں کے ساتھ مہمانان کرام کا استقبال کررہی تھیں۔ ہر ممبر کو پہلے سے تیار کردہ خوبصورت کارڈ مع کارڈ ہولڈر وربن مہیا کیا گیا۔

ورکشاپ

کنونشن کے دونوں دنوں میں ڈاکٹرز اور طلباء کے علمی اور تحقیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے بہت سے تربیتی پروگرام کئے گئے تھے۔ انہی میں سے ایک ورکشاپ بھی تھی۔

پہلے سیشن کا آغاز مورخہ 7 اپریل 2012ء کو شام ساڑھے پانچ بجے تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد صدر ایسوسی ایشن پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب نے اپنے خطاب میں تمام شاملین کو خوش آمدید کہا۔

شرکاء کی معلومات میں اضافے اور ایمرجنسی میں جان بچانے کے لئے ٹریننگ دینے کی خاطر دو ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا۔ ان میں سے پہلی BLS یعنی Basic Life Support اور دوسری ACLS یعنی Advanced Cariac Life Support تھی۔ ہر دو ورکشاپس کے لئے مکرم ڈاکٹر سید مشہود احمد صاحب نے بنیادی امور کی وضاحت کی اور پھر مصنوعی آدمی Mankin کے ذریعہ ان اقدامات کی عملی تربیت دی گئی جس میں ان کی معاونت مکرم عتیق احمد صاحب اور مکرمہ نور صاحبہ سٹاف نرسز نے کی۔ ابتدائی مرحلہ کے بعد شرکاء نے عملی تربیت حاصل کی۔ ورکشاپس میں ان بنیادی پروگراموں میں استعمال ہونے والی ادویات کے مفید اور مضر اثرات کے بارہ میں بھی بتایا گیا۔ ان ورکشاپس کے چیئر پرسنز مکرم پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب، مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب اور مکرم کرنل ڈاکٹر عمران اشرف صاحب تھے۔ یہ ورکشاپس ساڑھے سات بجے تک جاری رہیں جس کے بعد نماز مغرب و عشاء باجماعت پڑھی گئیں۔

عشائیہ

ازاں بعد دارالضیافت میں وسیع پیمانے میں عشائیہ کا انتظام کیا گیا۔ اس میں جملہ شرکاء خواتین وحضرات، بزرگان سلسلہ ومہمانان نے شرکت فرمائی۔ عشائیہ کے بعد ایسوسی ایشن کی طرف سے مندرجہ ذیل مہمانان کی خدمت میں ان کی بزرگانہ راہنمائی کے شکریہ کے اظہار کے طور پر شیلڈز پیش کی گئیں۔

1) مکرم ومحترم ناظر صاحب اعلیٰ
2) مکرم ومحترم وکیل صاحب اعلیٰ
3) مکرم ومحترم ناظر صاحب امور عامہ
4) مکرم ومحترم نائب ناظر صاحب ضیافت

اختتام پر مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی نے دعا کروائی۔

رنگ بہار

رات ساڑھے نو بجے آڈیٹوریم طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں رنگ بہار کے نام سے ایک پروگرام ہوا۔ اس کی میزبانی مکرم ومحترم قاضی ڈاکٹر منور احمد صاحب (صدر لاہور چیپٹر) نے کی۔ اس پروگرام کا مقصد ڈاکٹرز کی مصروف زندگی میں یکسانیت دور کرنے کے لئے ہلکا پھلکا طنز ومزاح تھا۔

مکرم ڈاکٹر قاضی صاحب نے اس مقصد کو خوب نبھایا اور اردو کے مشہور ومعروف مزاح نگاروں کی شگفتہ تحریروں اور اشعار سے محفل کو کشت زعفران بنائے رکھا۔ ان کے علاوہ مکرم ڈاکٹر حنیف احمد صاحب قمر ربوہ اور مکرم ڈاکٹر عمران احمد دہلوی صاحب نے بھی اپنے مزاحیہ اشعار پیش کئے اور حاضرین سے داد وصول کی۔ یہ پروگرام ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہا۔

سائنٹفک سیشنز

اس کنونشن کے سائنٹفک سیشنز Scientific Sessions کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ اگلے روز صبح ساڑھے آٹھ بجے پہلے سیشن کا آغاز ہوا۔ جس کے چیئر پرسنز مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب ربوہ، مکرم پروفیسر ڈاکٹر طاہر احمد صاحب راولپنڈی اور مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ لاہور تھے۔ ماڈریٹر کے فرائض مکرم ڈاکٹر حامد احمد صاحب ربوہ نے ادا کئے۔ تلاوت کے بعد جن مقررین نے لیکچر دیئے ان کے نام اور عناوین یہ ہیں:۔

(1) مکرم ڈاکٹر سید حسن احمد صاحب لاہور
Bicytopenia

اس میں انہوں نے گزشتہ مہینوں میں بعض ادویہ کے Reaction کے طور پر سفید جسیموں اور پلیٹ لیٹس (Platelets) کی کمی کی وجوہات اور اس کے علاج کے بارہ میں معلومات دیں۔

(2) مکرم ڈاکٹر محمد شکیل انور صاحب
Role of Pharmacist in Health Care System

فارماسسٹ کا طبی صحت کیئر سسٹم میں فارماسسٹ کے اقدامات اور ان کی اہمیت واضح کی۔

(3) مکرم ڈاکٹر احمد جاوید بھٹی صاحب تھرپارکر
Introduction of Common Dental Disease

دانت کی روزمرہ کی عام بیماریوں اور ان سے بچاؤ کی تدابیر بتائیں۔

(4) مکرم ڈاکٹر محمود احمد عاطف صاحب ربوہ
Gift of Vision in Africa

اس میں انہوں نے برکینا فاسو (افریقہ) میں Humanity First کے تحت لگائے گئے آئی (Eye) کیمپ کے بارہ میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ 1000 آپریشن کئے گئے۔

اس کے بعد سوال وجواب کا سیشن ہوا۔

ماڈریٹر اور مقررین کو ڈاکٹر پروفیسر طاہر احمد صاحب نے جبکہ چیئر پرسنز کو ڈاکٹر سید محسن احمد صاحب صدر کراچی چیپٹر نے شیلڈز دیں۔

دوسرا سائنٹفک سیشن ساڑھے نو بجے شروع ہوا۔ چیئر پرسنز میں ڈاکٹر قاضی منور احمد صاحب صدر لاہور چیپٹر، مکرم ڈاکٹر محمد نقی الدین صاحب اسلام آباد اور مکرمہ ڈاکٹر زاہدہ رانی صاحبہ سکن سپیشلسٹ لاہور شامل تھیں۔ جبکہ ماڈریٹر کے

فرائض مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب اشرف ربوہ نے ادا کئے۔ اس سیشن میں مندرجہ ذیل مقررین نے لیکچرز (Presentations) دیئے۔

1۔مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب لاہور

Scabies - The Latest Trends

متعدی خارش کی وجوہات اور اس کا موجودہ علاج کیا ہے؟ اس کی تفصیل بتائی گئی۔

2۔مکرم ڈاکٹر نصرت مجوکہ صاحبہ ربوہ

Role of Ultrasound in Congenital Anomalies

اس لیکچر میں بچوں کے پیدائشی نقائص میں قبل از پیدائش الٹرا ساؤنڈ کی اہمیت واضح کی گئی۔

3۔مکرم ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب لاہور

Orodental Hygeine in Pcysichiatric Patients

ذہنی مریضوں میں منہ اور دانتوں کی صفائی کس طرح کی جاسکتی ہے؟ یہ اسی لیکچر کا موضوع تھا۔

4۔مکرم ڈاکٹر مرزا اثمر احمد صاحب ربوہ

Surgical Management of Osteoarthritis

جوڑوں کی امراض کا سرجری کے ذریعہ علاج

محترمہ ڈاکٹر آپا طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ نے چیئر پرسنز، ماڈریٹر اور مقررین کو شیلڈز تقسیم کیں اور بعض نصائح سے نوازا۔

خصوصی سیشن

اس کے بعد کنونشن کا خصوصی سیشن شروع ہوا۔ جو ساڑھے دس بجے سے گیارہ بجے تک جاری رہا۔ یہ سیشن محترم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب صدر ایسوسی ایشن کی صدارت میں شروع ہوا۔

سالانہ رپورٹ

تلاوت قرآن کریم کے بعد ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب جنرل سیکرٹری نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ احمدی ڈاکٹرز اور اطباء کی تنظیم سازی کا آغاز سیدنا حضرت مسیح موعود کی حیات مبارک میں ہی ہو چکا تھا اور 1908ء میں اس سلسلہ میں پہلی تنظیم قائم ہوئی جس کا نام مجلس اطباء و ڈاکٹران جماعت احمدیہ رکھا گیا تھا۔ اس کے پہلے صدر حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب تھے جبکہ اس کے سرپرستوں میں سیدنا حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب (خلیفة المسیح الاول) بھی شامل تھے۔ 1970ء میں ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا قیام ہوا۔ پھر 1989ء میں اس کا احیاء ہوا۔ 2007ء میں حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس عاجز کو جنرل سیکرٹری مقرر فرمایا۔ جس کے بعد ایسوسی ایشن کے دفتر کا قیام ہوا، رجسٹریشن کا کام کیا گیا اور پھر سالانہ کنونشنز کا آغاز ہوا۔ پہلا کنونشن 2007ء کو منعقد ہوا اور اب یہ چھٹا کنونشن ہے۔ اس وقت 36 لوکل چیپٹرز قائم ہیں۔ مخصوص ملکی اور جماعتی حالات کی بناء پر ایسوسی ایشن کے لئے حسب منشاء کام کرنا ممکن نہیں رہا لہٰذا دیگر ذیلی تنظیموں کے ساتھ مل کر میڈیکل کیمپس وغیرہ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ 2012ء اس لحاظ سے ایک یادگاری سال ہے کہ اس سال محض خدا کے فضل سے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل نے فضل عمر ہسپتال اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کو ہاؤس جاب کے لئے منظور کرلیا ہے لہٰذا اب یہاں میڈیسن، سرجری، گائنی، پیڈیاٹرکس اور کارڈیالوجی میں ہاؤس جاب ہو سکے گا۔ اسی طرح اس سال حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب سے معنون گردوں کی صفائی کے لئے ''شریف ڈائیلسز سنٹر'' کا قیام بھی فروری 2012ء سے کیا گیا ہے۔

آخر پر انہوں نے جماعتی ادارہ جات فضل عمر ہسپتال، طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ، دارالضیافت، ایم ٹی اے، الفضل نیز فارماسیوٹیکل کمپنیز کا بھی شکریہ ادا کیا۔

صدر ایسوسی ایشن کا خطاب

صدر صاحب ایسوسی ایشن نے اپنے خطاب میں تمام شرکاء کو خوش آمدید کہا اور ایسوسی ایشن کی سرگرمیوں کے بارہ میں مزید تفصیل سے بتایا۔ خاص طور پر فضل عمر ہسپتال اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے ہاؤس جاب کے لئے منظور ہونے کے سلسلہ میں مساعی کا تذکرہ کیا۔ نیز اس امر کا تشکر کے ساتھ اظہار کیا کہ شریف ڈائیلسز سنٹر کے لئے سب سے پہلا عطیہ کسی اور نے نہیں بلکہ خود سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عطا فرمایا۔

دعا پر یہ سیشن ختم ہوا جس کے بعد چائے کا وقفہ ہوا۔ وقفے میں ڈاکٹرز اور دیگر حضرات کو ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنے اور باہمی تعارف کا موقع ملا۔ علاوہ ازیں فارماسیوٹیکل کمپنیز کی طرف سے قائم کردہ سٹالز کا بھی معائنہ کیا گیا۔

مرد حضرت کے لئے آؤٹ ڈور میں اور خواتین کے لئے کینٹین طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں انتظام کیا گیا تھا۔

تیسرا سائنٹفک سیشن

ساڑھے گیارہ بجے تیسرا سائنٹفک سیشن شروع ہوا۔ ماڈریٹر مکرم ڈاکٹر سید مشہود احمد صاحب ربوہ تھے جبکہ چیئر پرسنز میں مکرم ڈاکٹر سید محسن احمد صاحب کراچی، مکرم پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب فیصل آباد اور مکرم کرنل ڈاکٹر محمد زاہد صاحب ملتان شامل تھے۔ مقررین اور ان کے لیکچرز کا تعارف حسب ذیل ہے۔

1) مکرمہ ڈاکٹر امة المصور سمیع صاحبہ لاہور

Causes of Blindness and Visual Impairment in Children in a Tertiary Care Hospital.

ایک مرکزی ہسپتال میں بچوں میں اندھا پن اور ضعف بصارت کی وجوہات بیان کی گئیں۔

2)۔مکرمہ ڈاکٹر زاہدہ رانی صاحبہ لاہور

Multidrug Resistant Cutaneous Tuberculosis

جلدی ٹی بی میں متعدد ادویات کی مزاحمت پیدا ہوچکی ہے کے علاج کے بارہ میں بتایا گیا۔

3) مکرم ڈاکٹر عبدالوحید صاحب ربوہ

WBC Count in Culture Proven and Provable Sepsis in Neonetes and Relation With Mortality.

انفیکشن میں سفید خلئے کی تعداد اور موت کے درمیان جو تعلق ہے یہ اس لیکچر کا موضوع تھا۔

4۔مکرم ڈاکٹر شیخ محمد محمود صاحب سرگودھا نے Persistant Vomiting میں مسلسل قے کرنے والے مریض کی ہسٹری اور تشخیص کے دلچسپ مراحل دکھائے۔ جس میں قے کی وجہ پیٹ میں پایا جانے والا عام کیڑا Ascaris Lumbricoids تھا۔

چیئر پرسنز، مقررین اور ماڈریٹرز کو شیلڈز دیں۔

آخری سائنٹفک سیشن

ساڑھے بارہ بجے چیئر پرسنز مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی ربوہ مکرم ڈاکٹر ارشاد سید حسین صاحب کراچی اور مکرم ڈاکٹر فاروق احمد صاحب راولپنڈی کی موجودگی میں شروع ہوا۔ مکرم ڈاکٹر عامر بشیر صاحب لاہور نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ مندرجہ ذیل مقررین نے لیکچرز دیئے۔

1۔مکرمہ ڈاکٹر سلمٰی ہاشمی صاحبہ لاہور

Uterine Artery Doppler in Prepartum Period in Prediction of Pre-eclampsia

اس میں انہوں نے زچگی کی پیچیدگیوں میں Uterine Artery Doppler کی اہمیت واضح کی۔

2۔مکرم علی شہاب صاحب ربوہ

Grain Storage Methods - Lessons Learnt from prophet Josepha(AS)

عزیز مصر کے خواب کے نتیجہ میں حضرت یوسف علیہ السلام نے خشک سالی سے نمٹنے کے لئے اناج کو ذخیرہ کرنے کے جو طریقے اور ذرائع استعمال کئے تھے اس لیکچر میں اسے تصاویر کے ذریعہ واضح کیا گیا۔

3۔مکرم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب ربوہ

A Day in Tahir Heart Institute.

صبح سے رات گئے تک طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں مصروفیت کی ایک جھلک سلائیڈز کے ذریعہ واضح کی گئیں۔

آخر پر چیئر پرسنز، ماڈریٹر اور مقررین کو مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب نے شیلڈز تقسیم کیں۔

جنرل باڈی میٹنگ

ایک بجے حسب پروگرام جنرل باڈی میٹنگ کا اجلاس ہوا۔ اس میں تمام ممبران کو تجاویز پیش کرنے اور دیگر موضوعات پر اپنی آراء پیش کرنے کا کھلا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ اس میٹنگ کی صدارت صدر ایسوسی ایشن مکرم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب نے کی جبکہ ان کی معاونت مکرم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مبشر جنرل سیکرٹری نے کی۔ اس میں بہت سے ممبران نے تفصیلی گفتگو کی۔ اس اجلاس کے اہم نکات یہ تھے۔

1۔سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس سال میں کم از کم دو دفعہ ہونا چاہئے۔

2۔احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے انسٹیٹیوشن کی کاپی عہدیداران کو مہیا کی جائے۔

3۔اپریل کے پہلے ہفتہ میں کنونشن کا انعقاد ہوتا ہے۔ مرکز کم از کم 4 ماہ پہلے اس کی اطلاع کر دیا کرے۔ اسی طرح ممبران کو بھی اس امر کو یاد رکھنا چاہئے تا سائنٹفک پیپرز اور دیگر انتظامات میں سہولت رہے۔

4۔چیپٹرز کو اپنے اپنے ہاں تمام ممبران اور ایسوسی ایشن ممبران کا پورا ریکارڈ رکھنا چاہئے۔

ہر چیپٹر فوری طور پر اپنے اپنے ممبران و ایسوسی ایشن کے کوائف جمع کریں اور انہیں Update کریں۔ سیکرٹری ایسوسی ایشن نے بتایا کہ بہت سے ڈاکٹر نقل مکانی کر چکے ہیں۔ کئی افراد کے فون نمبرز اور پوسٹل ایڈریس تبدیل ہو چکے ہیں اور ان سے رابطہ کی کوئی صورت نظر نہیں آتی اس لئے ممبران تبدیلی فون نمبر، Email ایڈریس، پوسٹل ایڈریس سے بھی اطلاع دیں کیونکہ خطوط لکھنے سے زیادہ تیز اور قابل اعتماد ذرائع یہی ہیں۔

5۔حالات کی مناسبت سے بڑے اجلاس ممکن نہیں ہیں لیکن اگر چھوٹے پیمانے پر حلقوں کی سطح پر یا قریبی رہائش رکھنے والے آٹھ دس ڈاکٹرز چائے پر ہی مل بیٹھیں تو رابطہ قائم رہ سکتا ہے۔ اسی طرح فون پر بھی عہدیداران ڈاکٹرز کے ساتھ بھی

اور اسی طرح ڈاکٹرز ایک دوسرے کے ساتھ رابطہ رکھیں۔

6۔فضل عمر ہسپتال اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل سے میڈیسن، سرجری، پیڈز، گائنی اور کارڈیالوجی میں ہاؤس جاب منظور ہونے پر مبارکباد پیش کی گئی۔ تجویز دی گئی کہ میڈیکل کالج کی طرف بھی پیش رفت کی جائے۔

7۔مرکزی ادارہ جات یعنی فضل عمر ہسپتال اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کو وقت دینا چاہئے خاص طور پر انستھیزیا میں بہت Shortage ہے۔

8۔مرکزی اداروں میں نرسنگ سکول کا قیام بھی بے حد ضروری ہے۔اس کے لئے کوشش کی جائے۔مکرم صدر صاحب ایسوسی ایشن نے وضاحت کی کہ اس طرف توجہ کی جارہی ہے۔

9۔المہدی ہسپتال مٹھی اور طاہر ہسپتال تھر پارکر کے لئے ڈاکٹرز اور نرسز کی فراہمی۔جس پر مکرم صدر صاحب ایسوسی ایشن کراچی نے بتایا کہ وہ اس بارہ میں منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

10۔اس سال مرکزی مجلس شوریٰ پر نشہ سے افراد جماعت کو بچانے اور بیمار افراد کے علاج کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ممبران کو اپنے اپنے مقامات پر اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔

11۔نوجوان ڈاکٹرز کے لئے وقتاً فوقتاً ورکشاپس منعقد ہونی چاہئیں۔اس مقصد کے لئے مکرم شیخ محمد محمود صاحب نے اینڈوسکوپی کی تربیت دینے کی پیشکش کی۔

12۔نوجوان ممبران کو ریسرچ کی طرف توجہ دینی چاہئے۔مکرم ومحترم ڈاکٹر کرنل منیر احمد صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال نے 25 ہزار روپے کیش پرائز دینے کا اعلان کیا۔

13۔احمدیہ ایسوسی ایشن کا اپنا جرنل جلد شائع ہونا چاہئے۔

14۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں جہاں غلہ اور اناج کی سٹوریج کا خیال رکھا جائے، وہاں پانی کے محفوظ ذخیرہ کی طرف بھی توجہ دی جائے۔

15۔بیوت الذکر اور دیگر اہم جگہوں پر ایمرجنسی ادویات موجود ہونی چاہئیں اسی طرح لجنہ کو ابتدائی طبی امداد کی تربیت دی جائے۔

16۔AMA کی Secured Website بنائی جائے۔

17۔کنونشن میں دی جانے والی Presentation کو شائع بھی ہونا چاہئے اور ان کی CD بھی مہیا ہونی چاہئے۔

18۔Presentations میں دیئے گئے حوالہ جات کا ریفرنس دیا جائے۔

19۔کیریئر پلاننگ کے لئے کنونشن پر ایک علیحدہ سیشن ہونا چاہئے۔

20۔بیرونی ممالک کے ڈاکٹرز اور ایسوسی ایشن سے بھی روابط ہونے چاہئیں۔

21۔تمام چیپٹرز اور ممبران کو اپنے اپنے واجبات فوری طور پر ساتھ ساتھ ادا کر دینے چاہئیں کیونکہ بہت سے معاملات کے لئے فنڈز کی ضرورت ہوتی ہے۔اس لئے مرکز کی ڈیمانڈ کا انتظار کئے بغیر فنڈز مہیا کر دینے چاہئیں۔

دو بجے کے قریب کنونشن کا اختتام دعا پر ہوا جو مکرم ڈاکٹر سید محسن احمد صاحب نے کرائی۔واپسی پر شرکاء کو لنچ بکس مہیا کئے گئے۔

انتظام وانصرام

انتظامات کو احسن رنگ میں انجام دینے کے لئے مختلف کمیٹیوں کا تقرر کیا گیا تھا۔جن کی نگرانی اور باہمی رابطہ کے فرائض صدر ایسوسی ایشن مکرم ڈاکٹر نوری صاحب اور جنرل سیکرٹری ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نے انجام دیئے۔

ان میں مندرجہ ذیل کمیٹیاں شامل ہیں۔

آرگنائزنگ، سائنٹفک، فنانس، سکیورٹی، ضیافت، ریسپشن و ٹرانسپورٹ، آڈیو وژیول، رجسٹریشن، اکاموڈیشن

رہائش کے لئے دارالضیافت، سرائے مریم اور سرائے مسرور میں انتظام کیا گیا۔

ایسوسی ایشن کی طرف سے بھرپور انتظام کے تحت مہمانوں کو چنیوٹ اور فیصل آباد سے مہمانوں کو ربوہ لانے کا انتظام بھی کیا گیا۔کنونشن کے آغاز میں حضور انور کی خدمت بابرکت میں دعائیہ خطوط لکھنے کے علاوہ روزانہ صدقہ بھی دیا جاتا رہا۔

کنونشن میں چھ ملکی و غیر ملکی فارماسیوٹیکل کمپنیوں نے سٹالز لگائے۔جملہ شرکاء کی خدمت میں کنونشن کے لئے خصوصی تیار کردہ بیگ، کی رنگ (Key Ring)، لیٹر پیڈ اور سند شرکت دی گئی۔سیشنز کے دوران مقررین، چیئر پرسنز، ماڈریٹرز، فارما کمپنیوں اور ادارہ جات کو چھٹے کنونشن سے منسوب یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں۔تمام Presentation ملٹی میڈیا کے ذریعہ پیش کی گئیں جبکہ کنونشن کا مطبوعہ پروگرام شرکاء کو دیا گیا۔

کامیاب کنونشن کے انعقاد پر مورخہ 30/اپریل 2012ء کو دارالضیافت ربوہ میں کارکنان کے لئے عشائیہ کا انتظام کیا گیا۔

مکرم ملک لطیف احمد صاحب

ٹورانٹو شہر میں چلنے والی لوکل ریلوے کا تعارف

آج میں کینیڈا ریلوے نظام کے بارہ میں کچھ تحریر کر رہا ہوں۔جو ریلوے ٹرین شہروں کے درمیان چلتی ہے اس میں سفر نہیں کیا۔لیکن سننے میں آیا ہے کہ فی سیٹ کرایہ ہوائی جہاز کے فی سیٹ کرایہ سے زیادہ ہے۔اگر کرایہ زیادہ ہے تو ظاہر ہے کہ کتنی آرام دہ اور پُرآسائش ہوگی۔

لوکل ٹرین جو ٹورانٹو شہر کے اندر چلتی ہے۔اس پر بہت سفر کیا ہے اور لطف اندوز ہوا ہوں۔ذرا تفصیل سے لکھ رہا ہوں۔لیکن خیال کرتا ہوں سب سے پہلے اس کی تاریخ پر نظر ڈال لیں۔

لوکل ٹرین کا آغاز 30 مارچ 1954ء کو ہوا۔جب کینیڈا کو منتقلی سامان کے لئے ٹرانسپورٹ کی ضرورت پیش آئی تو ایک امریکن انجینئر اینڈریو اونڈرڈانک (ANDREW ONDERDONK) جو نیویارک کا رہنے والا تھا کہ ریلوے کی پٹڑی بچھانے کا کام سونپا گیا۔1881ء تا 1885ء پورٹ موڈی سے ایگل پاس بجوار ریول سٹوک برٹش کولمبیا تک۔ان دنوں کینیڈا کی آبادی بہت کم تھی۔کام کی وسعت کے مطابق افرادی قوت کی ضرورت تھی۔اس کے لئے مختلف اوقات میں 17 ہزار افراد کو چین سے منگوایا گیا۔جنہوں نے بہت ہمت اور بہادری سے یہ مشکل کام سرانجام دیا وسیع پہاڑی علاقہ میں پہاڑوں کو بارود کے ذریعہ گرانا اور بعض جگہ سرنگیں بنانا۔اس خطرناک کام کے دوران جانی نقصان بھی بہت ہوا۔ان دنوں میڈیکل کا شعبہ بھی بہت کمزور تھا۔جڑی بوٹیوں کے علاج کو ہی بروئے کار لاتے تھے۔7 نومبر 1885ء کو یہ کام مکمل ہوا۔

لوکل ٹرین کے لئے پٹڑی کی مجموعی لمبائی تقریباً 70 کلومیٹر ہے۔اس وقت جو سٹیشن زیر استعمال ہیں ان کی تعداد 69 ہے اور 6 زیر تعمیر ہیں۔روزانہ سفر کرنے والوں کی تعداد تقریباً 10 لاکھ 54 ہزار 200 ہے۔بعض سٹیشنوں کے پلیٹ فارم مشترکہ اور ٹرین دونوں طرف مخالف سمت جانے والی۔اور بعض سٹیشنوں پر پلیٹ فارم سائیڈوں پر اور ٹرین درمیان میں مخالف سمت جانے والی۔جنکشن سٹیشنوں پر پلیٹ فارم اوپر نیچے۔معذور مسافروں کے لئے ایلیویٹر نصب ہیں۔ہر سٹیشن پر متحرک زینے اور ساکن زینے وافر تعداد میں موجود ہیں۔کسی بھی مسافر کو رش کی وجہ سے انتظار نہیں کرنا پڑتا۔لوکل ٹرین اور لوکل بس سروس ایک ہی ادارہ کے تحت ہے جس کا نام ٹورانٹو ٹرانزٹ ہے المعروف T.T.C بس سے حاصل کیا ہوا ٹکٹ ٹرین کے لئے بھی کارآمد ہوتا ہے۔اور ٹرین سے حاصل کیا ہوا بس سروس پر بھی۔

بعض بڑے سٹیشنوں پر T.V سکرین نصب ہیں۔جو گاڑی کے بارہ میں وقت بتاتی ہیں۔بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ گاڑی پلیٹ فارم میں داخل ہوئی اور لکھا آ گیا کہ اب گاڑی آپ کے سامنے ہے۔

ہر ریلوے سٹیشن پر مختلف معلوماتی بورڈ نصب ہیں کسی بھی اجنبی کو رہنمائی کرتے ہیں۔ہر لوکل ٹرین بجلی کی طاقت سے چلتی ہے۔یہ طاقت پٹڑی میں ہوتی ہے۔جس کی طاقت کی مقدار 600V ہے۔

ان ریل گاڑیوں میں بوگیوں کی تعداد 4 سے 6 تک ہوتی ہے۔پلیٹ فارم کی اونچائی گاڑی کے فرش کے مطابق ہوتی ہے وہ اس لئے کہ معذور مسافر ویل چیئر پر بغیر کسی کی امداد کے خود بخود سوار ہو سکیں۔ان گاڑیوں میں سوائے ڈرائیور کوئی کارکن نہیں ہوتا۔حتیٰ کہ گارڈ بھی نہیں ہوتا۔جب سب سواریاں ٹرین میں سوار ہو جاتی ہیں تو خودکار دروازے جو ڈرائیور کے کنٹرول میں ہوتے ہیں بند ہو جاتے ہیں اور پھر گاڑی حرکت میں آتی ہے۔اسی طرح جب گاڑی بالکل رک جاتی ہے تو دروازے کھل جاتے ہیں۔جب دروازے کھل جاتے ہیں۔تو اترنے والا مسافر دایاں آدھا حصہ دروازے کا استعمال کرتے ہیں۔اسی طرح سوار ہونے والے مسافر بھی دایاں حصہ استعمال کرتے ہیں۔

اس ملک کا ہر باشندہ ہر جگہ لائن میں کھڑا ہو کر اپنا مقصد حاصل کرتا ہے۔کبھی بھی کسی بھی جگہ بے صبری اور دھکم پیل کا مظاہرہ نہیں دیکھا۔ہر سٹیشن آنے سے پہلے اس کے نام کا واضح اعلان ہوتا ہے۔ہر گاڑی کے اندر ہر دروازہ کے اوپر ریل گاڑیوں کا مکمل نقشہ آویزاں ہوتا ہے۔اگر کھڑے مسافروں میں سے کسی کا سٹیشن پہلے آنے والا ہو تو وہ دوسرے کھڑے مسافروں کو ایکسکیوزمی (Excuse me) کر کے راستہ مانگے گا تو مخاطب نہایت خندہ پیشانی سے ویلکم کہہ کر راستہ دے گا۔ہر گاڑی کے دروازہ کا سائز سات فٹ اونچا اور پانچ فٹ چوڑا ہوتا ہے۔

اگر کسی مسافر کا سٹیشن غفلت کی وجہ سے مس ہو جائے اور نہ اترا ہو تو زیادہ پریشانی والی بات نہیں ہوتی آئندہ جو بھی سٹیشن آنے والا ہو اس پر اتر جائے تو ایک دو منٹ میں واپسی کی گاڑی مل جائے گی۔شہر کی تمام پٹڑیاں آہنی جالی سے محفوظ کر دی گئی ہیں اسی وجہ سے کوئی حادثہ نہیں ہوتا۔

بعض بڑے سٹیشنوں کے ساتھ کاروں کو کھڑا کرنے کی وسیع جگہ لائنیں لگا کر مہیا کی گئی ہے۔دور سے آنے والے مسافر اپنی گاڑی (کار) اس جگہ کھڑی کر کے ریل میں سوار ہو کر دفتر یا مارکیٹ میں چلا جاتا ہے اور بعد فراغت واپس آ کر اپنی کار میں سوار ہو کر مطلوبہ منزل کی طرف چل پڑتا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعزاز

مکرمہ شمیم طیب صاحبہ ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عنبرین مسعود صاحبہ بنت مکرم طیب مسعود صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ (اب ایم فل کی سٹوڈنٹ ہے) نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز لاہور سے مائیکرو بایولوجی میں بی ایس آنرز 3.78/4 سی جی پی حاصل کر کے کامیابی حاصل کی ہے۔

اسی طرح میری دوسری بیٹی صدف مسعود صاحبہ بنت مکرم طیب مسعود صاحب نے سرگودھا یونیورسٹی سے بی ایس آئی ٹی کمپیوٹر سائنس میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے دونوں لیپ ٹاپ کی حقدار قرار پائیں۔ دونوں بیٹیاں مکرم محمد حنیف بھٹی صاحب دارالرحمت غربی کی نواسیاں اور مکرم عزیز مسعود بھٹی صاحب مرحوم مسعود آباد ضلع فیصل آباد کی پوتیاں ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ نیز دین و دنیا کی فلاح اور تعلیمی میدان میں مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد سرور صاحب کارکن نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ القدوس صاحبہ کے پھیپھڑوں سے خون آرہا ہے جس کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ہارون الرشید فرخ صاحب مربی سلسلہ گوجرخان ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب مورخہ یکم جون 2012ء کو کینال پارک گلبرگ لاہور بعمر 62 سال وفات پاگئیں۔ ان کی نماز جنازہ اسی دن بعد نماز عشاء بیت الفضل گلبرگ میں محترم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی ضلع لاہور نے پڑھائی اور اسی روز 10:30 بجے رات ہانڈو گجر قبرستان میں تدفین ہوئی۔ محترمہ نہایت اعلیٰ اخلاق کی مالک اور ہمسایوں سے خاص طور پر بہت اچھا سلوک کرنے والی تھیں۔ آپ کی وفات پر بلا استثناء تمام ہمسائے آپ کی تعریف میں رطب اللسان تھے۔ والدہ محترمہ نے 7 سال کا بیماری کا عرصہ نہایت صبر اور مسکراتے چہرہ کے ساتھ گزارا آپ کو دل کے عارضہ کے علاوہ شوگر اور گردوں کی تکلیف تھی لیکن کبھی کسی موقعہ پر بھی اپنا دکھ اپنے چہرہ پر نہیں آنے دیا۔ مرحومہ نے سوگواران میں خاوند کے علاوہ 4 بیٹے خاکسار، مکرم شاہد رشید صاحب برطانیہ، مکرم طاہر رشید صاحب، مکرم ناصر رشید صاحب کینال پارک گلبرگ لاہور دو بیٹیاں مکرمہ شاہدہ رشید صاحبہ اور مکرمہ طاہرہ رشید صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم احمد جواد مخدوم صاحب بھیروی (ر) ہیڈ ماسٹر دارالصدر شرقی طاہر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن مکرمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مولوی محمد صادق صاحب سماٹری آف کنجاہ ضلع گجرات سابق رئیس المربیان انڈونیشیا و ملائیشیا طویل عرصہ کی علالت کے بعد مورخہ 20 مئی 2012ء کو کوارٹر تحریک جدید ربوہ میں وفات پاگئیں۔ آپ کی عمر 84 برس تھی۔ آپ بفضل خدا موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 21 مئی کو بیت محمود میں بعد نماز فجر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم محمود اقبال صاحب صدر محلّہ کوارٹرز تحریک جدید نے دعا کروائی۔ آپ نہایت سادہ مزاج اور صابر و شاکر خاتون تھیں۔ اور جذبہ خدمت خلق سے سرشار تھیں۔ آپ کا یہ جذبہ قابل صد ستائش و قابل تقلید ہے کہ آپ کی ساس صاحبہ بعارضہ فالج بیمار تھیں اور آپ نے ان کے علاج میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا آپ بغرض علاج انہیں گجرات لے جاتیں اور گجرات شہر کی تنگ گلیوں میں اپنے کندھوں پر بٹھا کر اس گرم حمام تک لے جاتی تھیں جہاں اس مرض کا علاج کیا جاتا تھا۔

آپ کا جماعت کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔ آپ نے حضرت مولوی صاحب موصوف کے ساتھ تعلق بڑی وفا اور خلوص سے تادم زیست نباہا۔

آپ نے اپنے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم ڈاکٹر صداقت احمد صاحب ایم بی بی ایس (پنجاب) سینئر میڈیکل آفیسر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد اور دو بیٹیاں مکرمہ زینت النساء صاحبہ ریٹائرڈ ٹیچر گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ اور مکرمہ شفقت سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد خلیل صاحب آف کنجاہ ضلع گجرات حال اسلام آباد چھوڑی ہیں۔ بفضل خدا آپ نے اپنے پسماندگان میں چار نسلیں چھوڑی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور اپنے پیار اور رضا کی جنت میں بلند مقام عطا فرماوے ان کے درجات بلند فرماوے اور جملہ پسماندگان اور رشتہ داروں کو صبر جمیل عطا فرماوے۔ آمین

نصرت جہاں انٹری ٹیسٹ کلاس 2012ء

وہ طلباء وطالبات جو حکومتی یا پرائیویٹ ادارہ جات میں (میڈیکل، انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس) وغیرہ کی فیلڈز میں اپلائی کرنا چاہتے ہیں۔ ان فیلڈز میں داخلہ کے لیے انٹری ٹیسٹ پاس کرنا ضروری ہوتا ہے جس پر طلباء ہزاروں روپیہ خرچ کرتے ہیں۔ ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے نظارت تعلیم گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی انٹری ٹیسٹ کی تیاری کے لیے کلاس کا اہتمام کر رہی ہے۔ خواہشمند طلباء وطالبات نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

کلاس کا آغاز مورخہ 16 جون 2012ء سے ہوگا اور اس کلاس کی فیس مبلغ -/7,000 روپے ہوگی اور مبلغ -/2000 روپے طالبعلم کی دوران کلاس وقت کی پابندی، باقاعدگی اور کلاس میں Participation کو دیکھتے ہوئے قابل واپسی ہونگے۔ کلاس کیلئے انرولمنٹ 14 جون سے پہلے مکمل کروالیں۔ (نظارت تعلیم)

ربوہ کے مضافات میں پلاٹس کے خریداران متوجہ ہوں

ربوہ کے مضافات میں جن احباب کے پلاٹس ہیں ان سے گزارش ہے کہ اپنے پلاٹس پر قبضہ کرنے کیلئے چار دیواری اور کم از کم ایک کمرہ تعمیر کریں۔ جو احباب مضافاتی کالونیوں میں اپنے پلاٹ کی خرید و فروخت کسی پراپرٹی ڈیلر یا ایجنٹ کے ذریعہ کرنا چاہیں تو ان سے درخواست ہے کہ وہ صرف منظور شدہ پراپرٹی ڈیلر کی معرفت تحریری سودا کریں اور سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ ضرور چیک کرلیں۔

صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

سانحہ ارتحال

مکرم ندیم احمد تنویر بٹ صاحب کارکن نظارت تعلیم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ مقصودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللطیف بٹ صاحب بشیر آباد ربوہ کو مورخہ 5 جون 2012ء کو ہارٹ اٹیک ہوا اور فوراً طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ لے جایا گیا مگر آپ جانبر نہ ہوسکیں اور بعمر 65 سال اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ ان کی نماز جنازہ بوقت 10 بجے صدر انجمن احمدیہ کے احاطے میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا مکرم ضیاء الرحمٰن صاحب صدر محلّہ دارالنصر غربی منعم نے کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے خاوند کے علاوہ چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ۔ 3۔ وڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن۔ 2۔ جنرل الیکٹریشن و بنیادی الیکٹرونکس۔ 3۔ پلمبنگ

4۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن

تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کے لئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ / فون نمبر 047-6211065 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز یکم جولائی 2012ء سے ہوگا۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

تمام طلباء جو گزشتہ سیشنز میں کورسز مکمل کر چکے ہیں، ان کی اسناد آچکی ہیں۔ لہٰذا ان سے گزارش ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے صبح کے وقت حاصل کرلیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

عجائبات عالم

بحیرہ مردار

بحر الموت جہاں کوئی چیز زندہ نہیں رہ سکتی

بحیرہ مردار دراصل مشرق وسطیٰ کی ایک بہت بڑی جھیل ہے۔ بحیرہ مردار کی لمبائی 80 کلومیٹر اور چوڑائی 16 کلومیٹر ہے۔ اس نے 405 مربع میل کا علاقہ گھیر رکھا ہے۔ اس سے کوئی دریا نہیں نکلتا اس لئے اس کا پانی نہایت کڑوا ہے۔ جس کے باعث اس میں کوئی چیز نہیں ڈوبتی۔ اسی بناء پر اس کا نام بحیرہ مردار پڑ گیا ہے۔ بعض مقامات پر اس کی گہرائی 1300 فٹ ہے۔ اس کے مشرق اور مغرب میں ڈھلوانی پہاڑ جو 6 ہزار فٹ تک اونچے ہیں کھڑے ہیں۔

بحیرہ مردار میں عام کھانے کے نمک کے علاوہ میگنیشیم کلورائیڈ، پوٹاشیم، کیلشیم اور میگنیشیم برومائیڈ کی آمیزش ہے۔ ان نمکیات کی آمیزش کی وجہ سے اس کا پانی ایک ایسا محلول بن گیا ہے جو گاڑھا بھی ہے کہ اس میں ڈوبنا ناممکن ہے اور اس میں جاندار چیز زندہ نہیں رہ سکتی۔ اور سبزہ بھی بہت کم نظر آتا ہے۔

اس کے ساحل منجمد لاوے، سلفر اور چٹانی نمک سے ڈھکے ہوئے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ بحیرہ مردار آتش فشانی علاقے میں ہے۔ بحیرہ مردار کے مشرق میں چونے کے پتھر کی 4396 فٹ لمبی دیواریں کھڑی ہیں جبکہ مغرب میں جیڈ کا 2986 فٹ بلند میدان مرتفع ہے۔ اس کے جنوب مغربی کنارے پر نمک کے ستون ہیں۔ بحیرہ مردار کو "بحیرہ لوط" بھی کہا جاتا ہے۔ ایک روایت کے مطابق یہی وہ جگہ ہے جہاں حضرت لوطؑ کی قوم عذاب الٰہی کا شکار ہوئی تھی۔

جنوب مغربی کنارے پر مسادا ہے جہاں 1972ء میں یہودیوں نے آخری بار رومیوں کے خلاف جنگ لڑی تھی۔ بحیرہ مردار کے شمال مغربی کنارے پر وادی قمران میں واقع ایک غار میں ایک بدو چرواہے نے 1947ء میں کچھ لپٹے ہوئے نقوش دریافت کئے جو کہ بائبل کے ابتدائی نسخوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ابتداء میں تو بحیرہ مردار سے کوئی کام نہیں لیا جاتا تھا مگر اب اس کے کنارے پر جدید قسم کے کارخانے قائم ہوگئے ہیں۔

یہ بات بڑی حیرت انگیز اور دلچسپ ہے کہ بحیرہ مردار سمندر کے پانی سے نو گنا زیادہ نمکین ہے حالانکہ اس میں دریائے اردن اور دیگر چھوٹی نہروں سے روزانہ 4 ملین ٹن تازہ پانی شامل کیا جاتا ہے لیکن یہ تازہ پانی بحیرہ مردار کے پانی میں شامل ہونے سے پہلے ہی بخارات بن کر اڑ جاتا ہے کیونکہ بحیرہ مردار کے اوپر تیز سورج چمکتا رہتا ہے اور یہاں کا درجہ حرارت 125 فارن ہائیٹ ہوتا ہے۔

خبریں

امتحانات کے آخری ایام میں پڑھنا زیادہ سود مند ہوتا ہے

امریکی ماہرین نے سارا سال پڑھنے کی بجائے امتحانات کی بہتر تیاری کیلئے آخری لمحات کو زیادہ سود مند قرار دے دیا۔ امریکہ میں ایک تحقیق میں یہ بات واضح کی گئی ہے کہ امتحانات کے دنوں میں دماغ پر زیادہ دباؤ ہونے کی وجہ سے پڑھی گئی ہر چیز عام دنوں کی نسبت زیادہ بہتر طریقے سے ذہن نشین ہو جاتی ہے۔ تحقیق کے مطابق آخری ایام میں امتحانات کا دباؤ زیادہ ہوتا ہے جو کہ دماغ کو زیادہ تیزی سے کام کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

ہزاروں لالٹینیں آسمان میں بلند کر کے عالمی ریکارڈ قائم کر دیا گیا

رومانیہ میں بیک وقت ہزاروں لالٹینیں آسمان میں بلند کر کے نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا گیا، شہر ایاسی میں قائم ثقافتی پیلس کے باہر منعقد ہونے والے اس ایونٹ میں تقریباً 30 ہزار افراد نے شرکت کی اور 12 ہزار 740 کاغذی لالٹینیں فضا میں بلند کیں۔ اس موقع پر موجود گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ کی نمائندہ نے کاغذی لالٹینوں کی تعداد کی تصدیق کرتے ہوئے اسے نیا عالمی ریکارڈ تسلیم کر لیا ہے۔

برطانوی ویزے کیلئے ٹی بی ٹیسٹ لازمی قرار دے دیا گیا

برطانوی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ برطانیہ کا سفر کرنے والوں کو ٹی بی ٹیسٹ کے کلیئر ہونے کا سرٹیفکیٹ دینے کے بعد ہی ویزا دیا جائے گا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں بنائے گئے نئے قواعد کے تحت ان لوگوں کیلئے ٹی بی ٹیسٹ کرانا ضروری ہوگا جو چھ ماہ سے زیادہ دیر تک برطانیہ میں قیام رکھنا چاہتے ہیں اور ان کا تعلق ایسے ممالک سے ہوگا جہاں پر ٹی بی کے کیس زیادہ ہیں۔ امیگریشن منسٹر ڈیمین گرین ایم پی نے کہا ہے کہ برطانیہ میں گزشتہ 30 سال کے دوران اس وقت ٹی بی کی بیماری اپنی بلند ترین سطح پر ہے اور اس کے خلاف فوری طور پر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ برطانیہ نے 15 ممالک کے لوگوں کے برطانیہ آنے کے لئے ٹی بی کی سکریننگ پہلے ہی ضروری قرار دے دی ہے جبکہ آئندہ 8 ماہ میں مزید ممالک کو بھی اس پروگرام میں شامل کیا جائے گا۔ ان ممالک کے ایسے تمام افراد کو ٹی بی سکریننگ کے بعد ویزے دیئے جائیں گے۔ ہوم آفس کے مطابق برطانیہ میں 2011ء کے دوران ٹی بی کے کیسوں میں 5 فیصد اضافہ ہوا ہے جبکہ یہ تعداد 2010ء کے مقابلے میں 9 ہزار کیس زیادہ ہے۔ تحقیق کے مطابق برطانیہ سے باہر پیدا ہونے والوں میں زیادہ تر ٹی بی کے کیس سامنے آ رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق چین انڈیا، مراکش، نیپال اور جنوبی افریقہ ان 67 ممالک میں سب سے اوپر ہیں جہاں ٹی بی کے کیس سب سے زیادہ ہیں۔

گمشدہ بستر

مکرم محمد ایوب خان صاحب کوارٹر نمبر 14 تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بستر لاری اڈہ سے بیت اقصیٰ تک کہیں رکشہ سے گر گیا اس بستر میں ایک عدد نیا قالین، کمبل، کپڑے اور گھر کا کچھ سامان تھا۔ جس کسی کو ملے براہ مہربانی مجھے پہنچا کر یا فون نمبر 0300-7300428 پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ

ربوہ میں طلوع وغروب 13 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:16

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

سروس شوز پوائنٹ کالج روڈ سے اقصیٰ روڈ پر منتقل ہو چکی ہے
سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
سکول شوز کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
0476212762-0301-7970654

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
پاکستانی وامپورٹڈ شالیں۔ سکارف، جرسی، سویٹر، مفلر، رول، تولیہ، بنیان جراب کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
عزیز شال ہاؤس کارز جوانہ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
فون: 041-2623495-2604424

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
25۔ بیسمنٹ القیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345/0321 4866677
0333-6708024, 042-37418584

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

FR-10

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com